محمد عارض نام رکھنا کیسا؟

مجیب:مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر:Web-1870

تاریخ اجراء:04صفر المظفر1446ھ/10اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے اپنے بیٹے کا نام محمد عارض احسان رکھا ہے، کیا یہ نام رکھنا درست ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عارض کے معنی بادل بھی موجود ہیں، دیگر معانی بھی لغت میں موجود ہیں اس اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔ایک تابعی بزرگ عارض کے نام سے بھی موجود ہیں یہ طبقہ مخضرمین سے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے مبارک زمانے میں مسلمان ہوئے لیکن انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو نہ دیکھا نہ صحبت اختیار کرسکے۔لہٰذا عارض نام رکھنے میں اگر ان بزرگ کی نسبت ملحوظ رکھی جائے، تو باعث برکت ہے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃاللہ علیہ مخضرمین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:”عارض الجشمي:ذکر له الزبير بن بكار في الموفقيات قصة تدل على أنه من أهل هذا القسم“یعنی عارض الجشمی:زبیر بن بکار نے الموفقیات میں ان کا ایک قصہ ذکر کیا ہے، جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ اس قسم (یعنی مخضرمین میں) سے ہیں۔(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد3، صفحہ84، مطبوعہ:بیروت)

ناموں کے حوالے سے مزید تفصیل کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ **"نام رکھنے کے احکام"** ملاحظہ کریں۔اسے مندرجہ ذیل لنک سے حاصل بھی کیا جاسکتا ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم